[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Service Tribunals Act, 1973

WHEREAS it is expedient further to amend the Service Tribunals Act, 1973 (LXX of 1973), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Bill may be called the Service Tribunals (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act No. LXX of 1973.-** . In the Service Tribunals Act, 1973 (LXX of 1973), in section 4, in sub-section (1), in clause (a), for the word "ninety", the word "thirty five" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Some of the provisions of the Federal Service Tribunals Act, 1973 are against the natural justice and creating difficulties for civil servants as the condition of ninety days for appeal causes delay in filing an appeal for speedy justice. Honourable Supreme Court of Pakistan in its judgment 2015 SCMR 456 (Mr. Azhar All Baloch vs Government of Sindh) has taken notice of this delay due to lengthy procedure.

Sd/-
MR. SOHAIL SULTAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

سروس ٹریبونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ سروس ٹریبونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۰ بابت ۱۹۷۳ء) میں بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (1) بل ہذا کو سروس ٹریبونلز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2۔ **ایکٹ نمبر ۷۰ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۴ کی ترمیم۔** سروس ٹریبونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۰ بابت ۱۹۷۳ء) میں، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (الف) میں، لفظ "نوے" کو لفظ "پینتیس" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

وفاقی سروس ٹریبونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء کی بعض تصریحات اخلاقی طور پر انصاف کے خلاف ہیں اور سول ملازمین کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہیں، کیونکہ اپیل دائر کرنے کے لیے نوے دن کی شرط انصاف کی فوری فراہمی میں تاخیر کا باعث بنتی ہے۔ معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے فیصلے ۲۰۱۵ ایس سی ایم آر ۴۵۶ (جناب اظہر علی بلوچ بنام حکومت سندھ) میں طویل طریق کار کی وجہ سے اس تاخیر کا نوٹس لیا ہے۔

دستخط/-
جناب سہیل سلطان
رکن، قومی اسمبلی